DATE : __/__/____

تاریخ : 08-05-24

نام : خدیجہ محمد صالح خان

بیچ : بی۔ ایم۔ ایس

پرچہ : اردو لازمی

سوال نمبر ایک :

درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے۔

(کم سے کم ایک ہزار الفاظ)

پاکستان پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

پاکستان اس خطے میں واقع ہے جو موسمیاتی تبدیلی سے
اثر انداز ہونے والے خطوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس مخصوص
خطے کو **جنوبی ایشیا** کہا جاتا ہے۔ موجودہ دور میں
جنوبی ایشیا پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات بری طرح
منحصر ہو رہے ہیں۔ عالمی شمال بھی کسی حد تک اسی
مصیبت سے دوچار نظر آتا ہے۔ یہ موسمیاتی تبدیلی
کیا ہے اور کیسے رونما ہوتی ہے یہ اس کے بارے
میں جانکاری کرنا ضروری ہوگا۔ **موسمیاتی تبدیلی**
سے مراد موسموں کے رویوں میں غیر معمولی تبدیلی
کا رونما ہونا ہے۔ اس تبدیلی میں درج ذیل
قدرتی آفات کا شمار ہوتا ہے۔ جیسے بے وقت بارشیں،
سیلاب، آندھی اور طوفان کا اولے پڑنا، برف باری کا
درجہ حرارت کا حد سے زیادہ بڑھ جانا اور گرمیوں کا موسم

لمبا ہونا اور سرد دنوں میں بتدریج کمی وغیرہ شامل ہیں۔
اب اگر موسمیاتی تبدیلی کی وجوہات پر نظر ڈالیں تو
وہ درج ذیل ہیں۔ سب سے بڑی وجہ کاربن ڈائی
آکسائیڈ کا اخراج ہے یہ گیس مختلف قسم کے
کارخانوں سے خارج کی جاتی ہے۔ اسکا شمار گرین
ہاؤس گیس میں ہوتا ہے جو عالمی درجہ حرارت
کو بڑھانے میں اہم کردار کی حامل ہیں۔ گرین ہاؤس
گیس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین، نائی
ٹرس آکسائیڈ اور کلوروفلورو کاربن شامل ہیں۔
ان تمام گیس میں عالمی درجہ حرارت، جو کہ موسمیاتی
تبدیلی کی علامات میں سے ایک اہم علامت ہے
بڑھانے میں کاربن ڈائی آکسائیڈ **76** فیصد شامل
ہے، میتھین **16** فیصد اور نائی ٹرس آکسائیڈ **6**
فیصد شامل ہے۔ فضا میں ان گرین ہاؤس
گیس کے بڑھ جانے سے ایک تہہ بن جاتی ہے
جسکی وجہ سے سورج کی روشنی کو زمین تک پہنچنے
اور واپس جانے میں دقت کا سامنا ہے اور اسی
وجہ سے عالمی درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ ہو
رہا ہے۔ **اقوامی متحدہ** کے مطابق:
صنعتی انقلاب کے بعد عالمی درجہ حرارت میں
1.1 ڈگری کا اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ باقی
کے تمام عنصر جو کہ موسمیاتی تبدیلی کی گواہی دیتے
ہیں درجہ حرارت میں اضافے کے سبب رونما
ہوتے ہیں جس میں سیلاب، سمندری طوفان، آندھی،
گرمیوں کا عرصہ لمبا اور سرد دنوں کا کم عرصہ، بارشیں،
سمندری سطح میں تبدیلی، قحط سالی، برف باری
اور برف پگھلنا اور جنگلات میں آگ لگنا شامل

موسمیاتی تبدیلی کی بقیہ وجوہات میں فوسل فیولز
کا استعمال یا جنگلات میں کمی یا عالمی آبادی کا بڑھ جانا یا
صنعتی ترقی یا شہروں کا بڑھ جانا اور جوہری ہتھیاروں
کا استعمال ہے۔ یہ تمام تو وہ وجوہات ہیں جنکی وجہ
سے عالمی موسمیاتی تبدیلی رونما ہو رہی ہے مگر کیا
پاکستان نے بھی اس تبدیلی کے جرم میں ہاتھ
رنگے ہیں آئیے جانتے ہیں۔

پاکستان کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جن کا

گرداری کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں نہ ہونے کے برابر ہے۔ **اقوامِ متحدہ** کے مطابق پاکستان **0.9** فیصد کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کر رہا ہے جو کہ **1** فیصد سے بھی کم ہے تو پھر اسکا مطلب یہ ہونا چاہیے کہ پاکستان پر اسکے اثرات بھی کم ہونگے مگر ہمیں یہ جان کر بے حد افسوس ہوگا کہ پاکستان ان چند ممالک کی فہرست میں شامل ہے جنکا شمار موسمیاتی تبدیلی سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں ہو جاتا ہے۔ درج ذیل چند مثالوں سے یہ حقیقت واضح ہو جائے گی۔

2022 میں بلوچستان کے جنگلات میں آگ کا لگنا درجہ حرارت میں معمول سے زیادہ اضافے کی وجہ سے اضافہ تھا۔

2022 میں پورے پاکستان میں 15 جون سے اکتوبر تک جو سیلاب آئے اس سے پاکستان کا کوئی صوبہ بچ نہیں پایا۔ اس میں تقریباً **1739** لوگ مارے گئے اور ایک بھاری بھرکم اقتصادی نقصان بھی دیکھنے کو ملا۔

2024 میں اگر دیکھا جائے تو بے وقت بارشیں جو مارچ 2024 میں شروع ہوئیں اور پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے گئیں۔

2020 اور اسکے بعد بھی اول سالوں میں سفید ٹڈی کا حملہ دیکھنے میں آیا۔ بالخصوص **2020** میں جنوبی پنجاب اور سندھ میں فصلوں کو اس حملے سے خاصا نقصان پہنچا۔

بلوچستان، خیبر پختونخواہ اور پنجاب میں بھی برف باری اور اولے پڑنا قابلِ فکر بات تھی۔

DATE: __/__/__

اقوام متحدہ کے مطابق گزشتہ برس جولائی اور ستمبر کا مہینہ معمول سے زیادہ گرم رہا۔
اسی طرح گرمیوں کا مئی کے مہینے کے بعد سے شروع ہونا بھی ایک غیر معمولی بات ہے۔

2023 میں بائپر جوائے نامی سمندری طوفان سے پاکستان اور بالخصوص کراچی کو خبردار کیا گیا۔

یہ تمام مثالیں موسمیاتی تبدیلی اور اسکے اثرات کی گواہی دے رہی ہیں جو ایک خطرناک انتباہ ہے۔ پاکستان پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات آئے دن بڑھتے جارہے ہیں۔ ان اثرات کی وجہ سے ملک کو بہت ساری مصیبتوں کا سامنا ہے جس میں بے بہا لوگوں کا بے گھر ہونا، فصلوں کا تباہ ہونا اور اسکی وجہ سے ملکی معیشت کو نقصان کا سامنا کرنا، سیلاب سے بنیادی ڈھانچوں کی بربادی، غربت اور بے روزگاری میں اضافہ، شرح ناخواندگی میں اضافہ اور وبائی امراض وغیرہ شامل ہیں۔ اگر عالمی موسمیاتی تبدیلیوں میں یونہی اضافہ ہوتا رہا تو ایک وقت میں عالمی بحران کا سامنا کرنا ہوگا۔ **جامعہ ڈیلاویئر** کی سال **2023** کی رپورٹ کے مطابق دنیا کو موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے اربوں کے نقصان کی قیمت اٹھانی پڑ رہی ہے اور اس وجہ سے عالمی اقتصادی پیداوار میں **63** فیصد کی کمی آئی ہے۔ ایک مشہور کہاوت ہے کہ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئی کھیت۔ لہذا ہمیں غفلت کی بجائے تمام عالم کو ابھی سے ایسے ضروری اقدام کرنے ہونگے جن میں گرین ہاؤس گیس کا اخراج کم سے کم، عالمی آبادی میں کمی اور جنگلات میں اضافہ وغیرہ شامل ہیں تاکہ تمام عالم کو اس غیر ضروری تبدیلی سے بچایا جاسکے۔ اقوام متحدہ جیسے ادارے اس میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

DATE: __/__/__

سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کریں جو اصل عبارت سے ایک تہائی ہو۔ عنوان بھی دیں۔

تلخیص: جامعہ ڈیلاویئر (امریکہ) کی رپورٹ کے مطابق موسمیاتی تبدیلی سے عالمی معیشت کو کھربوں کا نقصان ہو رہا ہے اور اس کی وجہ سے عالمی اقتصادی پیداوار میں 6.3 فیصد کی کمی آئی ہے۔

عنوان: موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

سوال نمبر 3: جملوں کی درستگی

(1)

مجھے ایک ڈراؤنا خواب آیا۔

میں نے آج کا اخبار پڑھا۔

جی چاہا تو آ جاؤں گا۔

انہوں نے مجھ سے کہا۔

وہ سڑک کے کنارے کھڑا ہے۔

وہ امتحان میں فیل ہو گیا۔

چوہے کثرت سے مر رہے ہیں۔

نہ کھانا کھایا نہ پانی پیا۔

مجھے جانا ہے۔

آپ کب آئیں گے۔

سوال نمبر 4: جملوں کا محاوروں میں استعمال

(1) پگڑی اچھالنا: عزت اچھالنا

علی نے اپنے باپ کی پگڑی اچھالنے میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔

(2) قلعی کھلنا: حقیقت ظاہر ہونا۔

نتیجہ آنے پر تمام طلبہ کی قلعی کھل گئی۔

DATE: ___/___/_____

3۔ **عنقا ہونا:** مشکل آسان ہونا۔

سائنسی ایجادات سے زندگی عنقا ہو گئی ہے۔

۴۔ **حرف آنا:** عزت پر داغ لگنا۔

ہمیں ایسے کاموں سے اجتناب کرنا چاہیے جن کے کرنے سے ہمارے والدین کی عزت پر حرف آتا ہو۔

۵۔ **خمیازہ اٹھانا:** نقصان بھگتنا

جنگی تباہی کا خمیازہ ریاست اور عوام دونوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔

سوالنمبر 6: انگریزی عبارت کا اردو ترجمہ کریں۔

ترجمہ:

آرٹی فیشل انٹیلی جینس کی اصطلاح نے کمپیوٹر سائنس اور کمپیوٹر میں بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ اصطلاح مشین لرننگ اور آرٹی فیشل انٹیلی جینس میں ہونے والی گزشتہ پیش قدمی کی وجہ سے مشہور ہو چکی ہے۔

مشین لرننگ آرٹی فیشل انٹیلی جنس کا وہ حصہ ہے جس میں مشین روزمرہ کے کاموں کی ذمہ دار ہیں اور انہیں انسانوں سے زیادہ سمجھ دار سمجھا جاتا ہے۔